2756 ـ غير مسلم گداگر كو دينے كا حكم

سوال

كيا اگر كوئى غير مسلم گداگر راستے ميں مانگ رہا ہو تو اسے دينا جائز ہے ؟

پسنديده جواب

الحمد لله.

فقہاء كرام نے كافر كو نفلى صدقہ وخيرات دينے ميں اختلاف كيا ہے، اور اختلاف كا سبب يہ ہے كہ:

صدقہ اجروثواب كا باعث اور مالك بناتا ہے، اور كيا بالاتفاق كافر پر صدقہ كرنے سے اجروثواب كا مالك بنتا ہے؟

حنابلہ كا كہنا ہے، اور شافعيہ كے ہاں يہى مشہور ہے، اور السير الكبير ميں محمد رحمہ اللہ سے منقول ہے كہ: على الاطلاق نفلى صدقہ وخيرات كفار كو دينا جائز ہے، .. اور اس كى دليل مندرجہ ذيل فرمان بارى تعالى كا عموم ہے:

اور وہ اللہ تعالى كى محبت ميں مسكينوں، يتيموں، اور قيديوں كو كھانا كھلاتے ہيں .

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالى كہتے ہيں:

اور ان دنوں تو كافر كے علاوہ كوئى قيدى نہيں تھا، اور اس ليے بھى كہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كا فرمان ہے:

" ہر جاندار چيز ميں اجروثواب ہے "

اور ايك حديث ميں وارد ہے:

اسماء بنت ابى بكر رضى اللہ تعالى عنہا بيان كرتى ہيں كہ ميرى مشرك والدہ نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم كےدور ميں ميرے پاس آئى تو ميں نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے دريافت كرتے ہوئے كہا: ميرى والدہ رغبت ركھتے ہوئے ميرے پاس آئى ہے تو كيا ميں اس كے ساتھ صلہ رحمى كروں؟

تو رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم نے فرمايا: ہاں اپنى والدہ كے ساتھ صلہ رحمى كرو"

اور اس ليے بھى كہ ہر دين ميں صلہ رحمى كرنا قابل ستائش و تعريف ہے اور جب غير مسلم اوركافر شخص سوال كررہا اور مانگ رہا ہو تو وہ دو حالتوں سے خالى نہيں:

1 ـ یا تو وہ بہت زیادہ ضرورتمند اور کھانے وغیرہ کا محتاج ہے، کہ اگر اسے کھانا نہ کھلائیں تو وہ ہلاک ہو جائے، تو اس حالت میں آپ اسے کھلا سکتے ہیں، لیکن اگر وہ اسلام دشمن اور لڑائی کرنے والا ہو تو پھر اسے چھوڑ دیا جائے گا، اور اس حالت میں اسے دیا ہوا مال صدقہ ہوگا نہ کہ زکاۃ.

2 ـ اور یا اس شخص کی حاجات ضروری نہ ہوں، جیسا کہ سابقہ حالت تھی، تو اس شخص کو تالیف قلب اور اسلام کی دعوت کے لیے دیا جاسکتا ہے، کیونکہ اس میں بہت عظیم مصلحت پائی جاتی ہے.

واللہ اعلم .